1245 ۔ چاند دیکھنے کے لئے آلات رصد سے مدد لی جا سکتی ہے حسابات سے نہیں

سوال

جب تک چاند کی عمر تیس گھنٹے نہ ہو جائے یہ ممکن نہیں کہ صرف آنکھ کے ساتھ اسے دیکھا جا سکے اور اس پر یہ بھی کہ بعض اوقات موسم کی بنا پر بھی دیکھنا ممکن نہیں ہوتا۔
تو کیا اس بناء پر یہ جائز ہے کہ معلومات فلکیہ میں حساب کو استعمال کیا جا سکتا ہے جس میں نئے چاند اور رمضان کے شروع کو دیکھنے کا احتمال ہو یا کہ ہم پر یہ واجب ہے کہ ہم رمضان کے روزے شروع کرنے سے پہلے چاند کو دیکھیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رؤیت ہلال کے لئے آلات رصد استعمال کرنے جائز ہیں اور رمضان اور عیدالفطر کے ثبوت کے لئے عام فلکیہ پر اعتماد کرنا جائز نہیں ۔

کیونکہ اللہ تعالی نے ہمارے لئے اسے نہ تو اپنی کتاب اور نہ ہی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں مشروع قرار دیا ہے بلکہ ہمارے لئے مشروع تو یہ کیا ہے کہ ہم رمضان کے روزوں کے لئے رمضان کا چاند اور روزوں کے اختتام اور عیدالفطر کی نماز کے اجتماع کے لئے شوال کا چاند دیکھیں ۔

اور چاند کو اللہ تعالی نے لوگوں کے اوقات اور حج کے موسم کی پہچان کے لئے بنایا ہے تو کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ عبادات رمضان اور عیدوں اور بیت اللہ کے حج اور قتل خطاء اور ظہار کے کفارہ کے روزوں وغیرہ میں اس کے علاوہ کسی اور چیز کی توقیت اپنائے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

(تو جو بھی تم میں سے اس مہینہ کو پائے اسے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے) البقرہ / 185

اور اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

(لوگ آپ سے چاند کے بارہ میں سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں (کی عبادت) کے وقتوں اور حج کے

موسم کے لئے ہے) البقرہ / 189

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم چاند کو دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو اختتام کرو اگر (آسمان) تم پر ابر آلود ہو جائے تو تیس دن پورے کرو)

تو اس بنا پر جن کے ہاں مطلع صاف ہونے یا ابر آلود ہونے کی بنا پر چاند نظر نہ آئے تو وہ (شعبان) کے تیس دن پورے کریں ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 100

یہ اس وقت ہے جب کہ دوسرے شہر میں چاند نظر نہ آئے اور اگر اس کا شرعی ثبوت مل جائے کہ دوسرے شہر میں چاند نظر آگیا ہے تو جمہور اہل علم کے قول کے مطابق ان پر بھی روزے رکھنا واجب ہوں گے ۔

واللہ تعالی اعلم .